بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

"حکمتِ قرآن" کا یہ شمارہ جولائی و اگست ۸۷ء کی مشترک اشاعت پر مشتمل ہے۔ ہمیں احساس ہے کہ اس طرح کی دوماہی اشاعت قارئین کے لئے ذہنی کوفت کا باعث ہوتی ہے، اور ہم اس پر پیشگی اظہارِ معذرت بھی کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے لئے اس امر کا یہ پہلو قدرے اطمینان بخش ہے کہ ایسا "ناخوشگوار" معاملہ اب ایک قابلِ ذکر وقفے کے بعد پیش آیا ہے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ پچھلے سال کے دوران پرچے کی اشاعت میں بے قاعدگی اس درجے ہو گئی تھی کہ پورے سال میں کل سات شمارے شائع ہو سکے تھے گویا دوماہی مشترک اشاعت ایک معمول کا درجہ اختیار کر چکی تھی۔ لیکن الحمدللہ کہ نومبر ۸۶ء کے شمارے سے لیکر، جس میں ہماری جانب سے "عزمِ جدید" کا اظہار کیا گیا تھا، جون ۸۷ء کے شمارے تک مسلسل آٹھ ماہ "حکمتِ قرآن" باقاعدگی سے ہر ماہ شائع ہوتا رہا ہے گو اشاعت میں تاخیر کی شکایت پورے طور پر رفع کرنے میں ہمیں کامیابی نہیں ہو سکی لیکن اس دوران پرچے کے ظاہری اور معنوی دونوں نوع کے حُسن میں نمایاں اضافہ اس کوتاہی کی کسی قدر تلافی کر دیتا ہے۔ ہم قارئین کو یقین دلاتے ہیں کہ اشاعت میں ایسی بے قاعدگی، ان شاءاللہ، اب معمول کا درجہ اختیار نہیں کرے گی۔ بلکہ توقع ہے کہ حکمتِ قرآن کا یہ مشترک شمارہ "رُکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور!" کے مصداق آئندہ کے لئے اشاعت میں تاخیر کی شکایت کے ازالے کا ذریعہ بن جائے گا۔

زیرِ نظر شمارے میں درسِ سورۃ محمدؐ کی جو قسط شائع ہوئی ہے اُس میں لونڈی غلاموں کے مسئلے پر اُس مفصل بحث کی تکمیل ہو گئی ہے جس کا آغاز دو اقساط قبل اِس سورۂ مبارکہ کی آیت ۴ کے مطالب کی توضیح کے سلسلے میں ہوا تھا۔

(باقی ص ۱۰۴ پر)